Department of Islamic Studies 15/06/ 2021 Paper MIS-103
M.A. Islamic Studies Semester- I Time: 12: to 01:

Topic: Different types of Hadith.

Dr Mohd Akram Raza

حدیث کے مختلف اقسام

کمزور احادیث کو علم حدیث کی اصطلاح میں 'حدیث ضعیف' کہا جاتا ہے۔ جبکہ درست سند کیا احادیث کو 'صحیح' اور ' حسن' کا درجہ دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ محدثین نے حدیث کی بہت سی اقسام بیان کی ہیں۔

اس قدر تفصیلی چھان بین کے بعد حدیث کی تحقیق کا کام مکمل ہوتا ہے۔ اس حدیث کے بارے میں یہ بات واضح ہو جاتی ہے کہ اس کی سند درست ہے۔ اس کے تمام راوی قابل اعتبار ہیں اور اس سند کی زنجیر میں کوئی کڑی غائب نہیں ہے، تاہم یہ فطری سی بات ہے کہ کوئی انسان خواہ کتنا ہی قابل اعتبار کیوں نہ ہو، بسا اوقات کسی بات کو سمجھنے اور بیان کرنے میں غلطی کر سکتا ہے۔ اسے غلط فہمی لاحق ہو سکتی ہے، وہ بات کو یا اس کے کسی حصے کو بھول بھی سکتا ہے۔ اس کے بیان کرنے میں غلطی بھی ہو سکتی ہے۔ اس قسم کی غلطیوں سے کسی بڑی شخصیت کے علم و فضل اور جلالت شان میں کوئی کمی واقع نہیں ہو سکتی کیوں کہ اس قسم کی خطائیں ہر انسان کا خاصہ ہے۔

ایسا بھی ممکن ہے کہ ایک شخص نے بات مکمل طور پر بیان کر دی ہو لیکن دوسرا اسے سمجھنے میں اور آگے اسے منتقل کرنے میں غلطی کر دے۔ سند جتنی طویل ہوتی جائے گی، اور حدیث کی کتاب مرتب کرنے والے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان زنجیر کی کڑیاں بڑھتی جائے گی تو اس قسم کی غلطیوں کا امکان بھی بڑھتا جائے گا۔ یہی وجہ ہے کہ محدثین ان احادیث زیادہ اہمیت دیتے ہیں جن کی سند مختصر ہو بشرطیکہ وہ ثقہ Reliable راویوں کے ذریعے منتقل ہوئی ہو۔

عام طور پر احادیث کی سند میں تین سے لے کر نو افراد تک موجود ہوتے ہیں۔ تین راویوں والی احادیث کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ موطاء امام مالک میں بہت سی ایسی احادیث موجود ہیں کیوں کہ امام مالک علیہ الرحمہ (م ۱۷۹ھ) اور حضور ﷺ کے درمیان زمانے کا فاصلہ بہت زیادہ طویل نہ تھا۔

موطاء میں بعض احادیث میں تو صرف دو راوی ہیں۔ ایسی بعض احادیث موطاء امام مالک کے علاوہ بخاری میں بھی موجود ہے۔ امام بخاری اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے درمیان زمانے کے اعتبار سے تقریباً دو سو سال کا فرق پایا جاتا ہے جو امام مالک علیہ الرحمہ سے زیادہ ہے، جس کی وجہ سے امام بخاری کو تین کڑیوں والی احادیث بہت کم مل سکیں ہیں۔ یہ وہی احادیث ہیں جن کے راویوں نے بہت ہی طویل عمریں پائی ہوں۔